خون کے بارے میں پوچھا۔ آپ ﷛ نے سوال کیا کہ کہاں سے آئے ہو؟ کہا: عراق سے، آپ ﷛ نے کہا: انظروا إلى هذا يسألني عن دم البعوض وقد قتلوا ابن النبي ﷺ. وسمعت النبي ﷺ يقول: " هما ريحانتايَ مِن الدنيا " لوگو! دیکھو اس کو، مجھ سے مچھر کے خون کے بارے میں سوال کرتا ہے، حالانکہ انہوں نے نبی ﷺ کے بیٹے کو قتل کیا ہے اور میں نے آپ ﷺ سے سنا ہے: "یہ دونوں دنیا میں میرے خوشبودار پھول ہیں۔" ایک روایت میں ہے: ما أسألهم عَن صغيرةٍ وأجرأهم على كبيرة ...... وهما سيدا شباب أهل الجنة" یہ لوگ چھوٹے گناہ کے بارے میں کتنے پوچھنے والے اور بڑے گناہ پر کتنے جرأت کرنے والے ہیں! ...... پھر یہ حدیث بیان کیا کہ "یہ دونوں نوجوانانِ اہل جنت کے سردار ہیں۔" [بخاری فضائل الصحابه ،مناقب الحسن والحسین]

حضرت حسن ﷛ وحسین ﷛ رسول اللہ ﷺ کے پیارے صحابی ہیں۔ ان دونوں کے بارے میں بھی مسلمانوں کا وہی عقیدہ ہے، جو حضرات ابوبکر ﷛، عمر ﷛، عثمان ﷛، عشرہ مبشرہ ﷛، اصحاب بدر ﷛، اصحاب بیعت رضوان ﷛، سابقون اولون مہاجرین وانصار ﷛ اور عام اصحاب نبی ﷺ کے بارے میں ہے۔

امام طحاویؒ کے الفاظ میں: "ونحبُّ أصحابَ رسولِ الله ﷺ ولا نُفرطُ في حُبِّ أحدِهم، ولا نتبرّأُ مِن أحدٍ مِنهم، ونُبغِضُ مَن يُبغِضُهم وبغيرِ الخيرِ يذكرُهم، ولانَذكرُهم إلا بخيرٍ، وحُبُّهم دينٌ وإيمانٌ وإحسانٌ، وبُغضُهم كفرٌ ونفاقٌ وطُغيانٌ. ومَن أحسنَ القولَ في أصحابِ النبي ﷺ وأزواجِه الطاهراتِ مِن كلِّ دنَسٍ وذُرِّياتِه المقدَّسينَ مِن كلِّ رِجسٍ فقد برئَ مِن النفاقِ.

امام ذہبیؒ سير أعلام النبلاء میں امام حسن ﷛ کے بارے میں فرماتے ہیں: "الإمام السيد، ريحانة الرسول ﷺ وسِبطُه، وسيدُ شباب أهلِ الجنةِ أبو محمدٍ القرشيُّ الهاشميُّ المدنيُّ الشهيدُ، عَقَّ عنه جدُّه ﷺ بكبشٍ، وحفظَ عنهُ أحاديثَ. ...... وقد كان هذا الإمامُ سيدًا وسيمًا، جميلاً، عاقلاً، رزينًا، جوادًا، ممدحًا خيّرًا، دَيّنًا، وَرِعًا محتشمًا، كبيرَ الشأنِ، ...... تزوجَ نحوًا مِن سبعين امرأةً وقلّما كان يفارقُه أربعُ ضرائرَ"

نیز آپ ﷛ اہل بیت نبوت میں سے بھی ہیں۔ ان کے خاص فضائل ومکارم کا کچھ تذکرہ شمارہ (67) میں گزرا ہے۔

مآخذ: [صحيح بخاری، ترمذی، مسند احمد، فتح الباری، مختصر تاريخ اسلام، سیر أعلام النبلاء، المعارف، رحمة للعالمين، الإصابة الإرشاد للمفيد، عمدة الطالب، تاريخ يعقوبي، المرتضى]

حقانیتِ قرآنی (3)

قرآنی معجزات کی ایک جھلک

انتخاب: عائشہ مہوش

ایک ماہر جنین یہودی عالم کھلے طور پر کہتا ہے:

"روئے زمین پر مسلم خاتون سے زیادہ پاک باز اور صاف ستھری کسی بھی مذہب کی خاتون نہیں ہے۔"

البرٹ اینسٹائن انسٹی ٹیوٹ سے منسلک ایک ماہر جنین یہودی پیشوا روبرٹ نے قبول اسلام کا اعلان کیا، جس کا واحد سبب، قرآن مجید میں مذکور مطلقہ کی عدت کے حکم سے واقفیت اور عدت کے لیے 3 مہینے کی تحدید کے پیچھے کارفرما حکمت سے شناسائی بنا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان مقدس ہے: ﴿وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ﴾ [البقرۃ:۲۲۸] "مطلقات اپنے آپ کو تین حیض (سے پاکی) تک روکے رکھیں۔"

اس آیت نے ایک حیرت انگیز جدید علم DNA کے انکشاف کی راہ ہموار کی اور یہ پتہ چلا کہ مرد کی منی میں پروٹین دوسرے مرد کے بالمقابل 62% مختلف ہوا کرتی ہے۔

عورت کا جسم ایک کمپیوٹر کی مانند ہے۔ جب مرد ہم بستری کرتا ہے تو عورت کا جسم مرد کی بکٹیریاں جذب ومحفوظ کر لیتا ہے۔ اس لیے طلاق کے فوراً بعد اگر عورت کسی دوسرے مرد سے شادی کر لے یا پھر بیک وقت کئی لوگوں سے جنسی تعلقات استوار کرے، تو اس کے بدن میں کئی DNA جمع ہو جاتے ہیں، جو خطرناک وائرس کی شکل اختیار کر کے جسم کے اندر جان لیوا امراض پیدا ہونے کا سبب بنتے ہیں۔

سائنس نے پتہ لگایا کہ طلاق کے بعد ایک حیض گزرنے سے 32 سے 35 فیصد تک پروٹین ختم ہو جاتی ہے اور دوسرے حیض آنے سے 67 سے 72 فیصد تک آدمی کا DNA زائل ہو جاتا ہے اور تیسرے حیض میں 99.9% کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ جس سے رحم سابقہ DNA سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور بغیر سائٹ افیکٹ ونقصان کے نئے DNA قبول کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔

ایک طوائف کئی لوگوں سے تعلقات بناتی ہے، جس کے سبب اس کے رحم میں مختلف مردوں کی منی چلی جاتی ہے۔ اور جسم میں مختلف DNA جمع ہو جاتے ہیں اور اس کے نتیجے میں وہ مہلک امراض کا شکار بن جاتی ہے۔